اہم پیغامات: پہلے سے پروگرام شدہ آلاتِ سماعت

سبق اوّل: آلات سماعت کا تعارف

آلات سماعت کون استعمال کرتا ہے؟

سماعت میں کمی سے مراد ایسی صورتِ حال ہے جب کوئی شخص، عام فرد کی طرح سننے کی صلاحیت سے محروم ہو۔ سماعت میں کمی سے متاثر افراد، آلات سماعت کی مدد سے گفتگو اور آواز سُن سکتے ہیں۔ سماعت میں کمی سے متاثرہ ہر عمر کے لوگ اِن (آلاتِ سماعت) کو استعمال کرتے ہیں۔

TAP پروگرام میں، بالغ اور پانچ سال سے زائد عمر بچوں کی تشخیص کی جا سکتی ہے اور آلاتِ سماعت لگائے جاسکتے ہیں۔ پانچ سال سے کم عمر بچوں کی تشخیص کے لیے زیادہ پیشہ وارانہ صلاحیت والا شخص درکار ہے جس نے خصوصی تربیت حاصل کی ہو۔

سماعت میں کمی کو ناپنا (Measuring the Hearing Loss)

سماعت میں کمی کو آڈیو میٹر (Audiometer) کے ذریعے ناپا جاتا ہے۔ آڈیو میٹر بتاتا ہے کہ کسی شخص کی سماعت کتنی بہتر ہے (سماعت کا ٹیسٹ)۔ سماعت کا ٹیسٹ یہ بھی بتاتا ہے کہ کوئی شخص کتنی مختلف اقسام کی آوازوں (Frequency) کو کس حد تک سُن سکتا ہے اور یہ کہ آوازیں کتنی بلند یا پست ہیں (Decibels)۔

سمارٹ فون پر موجود آڈیو میٹر ایپ (Audiometer app on smartphone)	ٹیبلٹ پر موجود آڈیو میٹر ایپ (Audiometer app on tablet)	آڈیو میٹر مشین (Audiometer machine)
	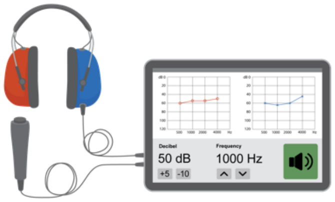	

آڈیو گرام

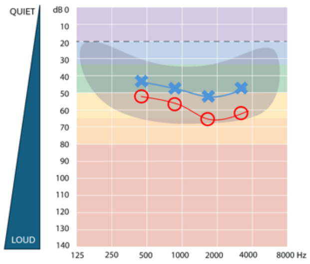

سماعت کی جانچ کے نتائج "آڈیو گرام" پر دکھائے جاتے ہیں۔ آڈیو گرام یہ ظاہر کرتا ہے کہ کوئی شخص آواز کی مختلف فریکوئنسیز (Frequencies) پر کس حد تک مدھم آواز سُن سکتا ہے۔ (سماعت کی حد - Hearing Threshold) ہر کان کے نتائج کو مختلف رنگوں یا شکلوں میں دیکھایا جاتا ہے۔

سماعت میں کمی کے درجے

سماعت کے ٹیسٹ سے حاصل شدہ نتائج کے مطابق ہر کان میں حِس سماعت کو چھ درجوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ یہ درجات ہر کان کی اوسط سماعتی حد(Threshold) کی بنیاد پر طے کیے جاتے ہیں۔

1. معمول کی سماعت (Normal hearing)
2. سماعت میں معمولی درجے کی کمی (Mild hearing loss)
3. سماعت میں درمیانی درجے کی کمی (Moderate hearing loss)
4. سماعت میں نسبتاً شدید درجے کی کمی (Moderately severe hearing loss)
5. سماعت میں شدید درجے کی کمی (Severe hearing loss)
6. سماعت میں شدید ترین درجے کی کمی (Profound hearing loss)

TAP میں شامل آلاتِ سماعت

آلاتِ سماعت کان پر پہنے جانے والے برقی (Electronic) آلات ہوتے ہیں۔ یہ مطلوبہ شخص کو آواز بلند کر کے سُناتے ہیں تا کہ وہ بہتر سن سکے۔

پہلے سے پروگرام شدہ:

- سماعت میں کمی کی عام اقسام کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، پہلے سے پروگرام شدہ
- ہاتھ سے یا جدید فون اور ٹیبلٹ پر موجود ایپ سے پروگرام ایڈجسٹ (Adjust) کیا جاسکتا ہے
- بالغ افراد کے لیے تجویز کردہ

مکمل طور پر قابلِ پروگرام

- کمپیوٹر سافٹ ویئر یا ڈاؤن لوڈ ایپ کے ذریعے ہم آہنگ (Adjust) کیا جاسکتا ہے۔
- آواز کو بہتر اور واضح بنانے کے لیے اضافی پروگرامنگ خصوصیات کی فراہمی
- بچوں کے لیے تجویز کردہ

اہم خصوصیات	دیگر خصوصیات
کان کے پیچھے لگنے والا آلۂ سماعت آرام دہ اور پہننے میں آسان ہونا چاہیے، اور پائیدار ہو، خاص طور پر جب اسے ہلکی بارش، نمی اور گرد و غبار میں کام کرنا پڑے۔ مختلف کے ایئر مولڈ (Earmold) سائز دستیاب ہونے چاہیں۔ ضروری تبدیلیوں	دیگر خصوصیات میں شامل ہیں: • آلۂ سماعت دوبارہ چارج اور/ یا بیٹری والا ہو • پروگرام کیا جاسکے (وائرلیس یا تار سے)

(Adjustment) میں شامل ہیں: • پروگرام کا ممکنہ انتخاب • آواز کی پراسیسنگ (Processing) کے لیے کم از کم چار چینلز • ہلکی سے شدید سماعت کی کمی کے لیے لگانے (Fitting) کی سہولت	• مزید چینلز موجود ہوں آلات سماعت میں اضافی خصوصیات ہو سکتی ہیں جو انہیں: • شور زدہ ماحول میں آوازیں سننے میں آسانی ہو • آوازیں جو بلند ہوں آسانی سے سنی جائیں

آلات سماعت جو TAP میں شامل نہیں

کوکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implants)	کان کے اندر لگنے والے آلاتِ سماعت (In the Ear Hearing Aids)	حسبِ ضرورت ڈھالے گئے ائیر مولڈ (Custom Ear Moulds)
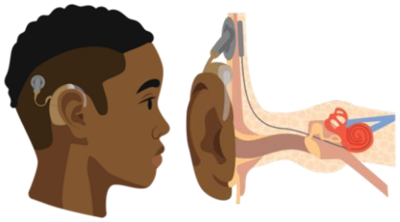	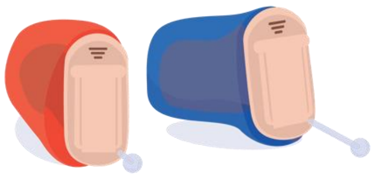	

روایتی (غیر ڈیجیٹل) آلاتِ سماعت بھی TAP میں شامل نہیں کیونکہ آواز کو بلند کرنے کے حوالے سے اُن کے پاس محدود ٹیکنالوجی ہوتی ہے۔

سبق دوئم: مرحلہ اوّل: انتخاب

تشخیص کا عمومی جائزہ

تشخیص کے ذریعے آپ مطلوبہ شخص کی سماعت میں کمی کی درجہ بندی کر سکیں گے۔ یہ معلومات آپ اور مطلوبہ شخص کو آئندہ کے لائحہ عمل میں مدد دیں گی:

- اگر وہ سماعت کے آلات سے فائدہ اٹھا سکتے ہوں
  - کس طرح کے آلاتِ سماعت ان کے لیے مناسب (موزوں) ہو سکتے ہیں
  - کیا سکھانا ہے؟
  - بعد ازاں مزید جائزہ (Follow Up)
- دیگر خدمات کی طرف بھجوانا (ریفر)

اگر مطلوبہ شخص پہلے سے آلۂ سماعت استعمال کر رہا ہے اور خدمات فراہم کرنے والے ادارے کے پاس لوٹ رہا ہے، تو وہاں ہونے والی جانچ اس بات کا جائزہ لے سکتی ہے کہ آلۂ سماعت ضروریات پوری کر رہا ہے یا نہیں

سماعت کی جانچ (Hearing Test)

سماعت کا ٹیسٹ (Audiometry)، مطلوبہ فرد کے دائیں اور بائیں دونوں کانوں کی سماعت کی جانچ کرے گا تاکہ سماعت میں کمی کا پتا چلایا جا سکے۔ نتائج آپ کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد دیں گے کہ آیا سماعت کے آلات مددگار ہو سکتے ہیں یا نہیں۔

سماعت کی جانچ (ٹیسٹ) سے پہلے، پس منظر میں شور کی سطح کو ناپ لیں تاکہ پتہ چل سکے کہ ماحول جانچ کے لیے سازگار ہے۔ شور کی سطح 40 ڈیسی بل سے کم ہونی چاہیے۔

انتباہ (خبردار)!

اگر مطلوبہ شخص کے کان میں پہلے سے ہی مسئلہ ہے تو یہ سماعت کی جانچ کے نتائج پر بُری طرح اثرانداز ہوگا۔ کان کی صحت کے مسئلے کا علاج پہلے کرنے سے سماعت کی جانچ (ٹیسٹ) کے نتائج زیادہ بہتر (صحیح) آئیں گے۔ سماعت کی جانچ (ٹیسٹ) سے ہمیشہ پہلے مطلوبہ فرد کے کان کی صحت کا معائنہ کریں۔

جب بھی کسی شخص کی سماعت کی جانچ (ٹیسٹ) کر رہے ہوں:

1. سماعت کی جانچ (ٹیسٹ) کی وضاحت کریں۔
2. ٹیسٹ کی مشق کا ردِ عمل دیکھیں۔ اگر مطلوبہ شخص اس جانچ (Practice test) میں کامیاب نہیں ہوتا، تو سماعت کی جانچ (ٹیسٹ) مت کریں۔
3. سماعت کی جانچ (ٹیسٹ) کریں - ہر فریکوئنسی (Frequency) کے لیے سماعت کی حد کی تصدیق کرنے کے لیے مطلوبہ فرد کو کم از کم تین میں سے دو بار درست جواب دینا ضروری ہے۔
4. سماعت کی اوسط حد کی پیمائش (Threshold) کے لیے - اوسط ڈیسی بل نکالیں۔ 500 ہرٹز، 1000 ہرٹز، 2000 ہرٹز اور 4000 ہرٹز کی پیمائش کی حد کو جمع کر لیں اور کل کو چار پر تقسیم کر دیں۔ جانچ جاری رکھنے کے لیے دائیں اور بائیں کان کے درمیان فرق 15 ڈیسی بل سے کم ہونا چاہیے۔
5. ہر کان سے حاصل شُدہ نتائج درج کریں - ٹیسٹ کے نتائج کی درست عکاسی، دائیں اور بائیں کان میں سماعت میں کمی کی سطح (درجہ) اس میں شامل ہو۔

لائحہ عمل (منصوبہ)

- **نگرانی (جائزہ لیں):** ایسے بالغ افراد جن کی سماعت " معمولی سے درمیانی درجے تک کمزور ہے، کا ایک سال بعد دوبارہ معائنہ کریں تاکہ دوبارہ سماعت کی جانچ کی جا سکے۔
- **رجوع (ریفر):** بالغ افراد کو اُن کی اجازت سے، جن کی سماعت میں شدید کمی پائی جا رہی ہے اور جن کے دائیں اور بائیں کانوں کی اوسط حد پیمائش (Threshold) میں 15 ڈیسی بل سے زیادہ کا فرق ہے، کان اور سماعت کے ماہر کے پاس بھجوا (ریفر) دیں۔

کچھ لوگوں کو آلات سماعت سے فائدہ ہوگا۔ ہو سکتا ہے کہ کسی شخص کو سوچنے کے لیے کچھ وقت درکار ہو کہ وہ آلاتِ سماعت لگانا چاہتا ہے یا اُسے ضرورت ہے۔ مطلوبہ فرد کو آلات سماعت کے ممکنہ فوائد کے بارے میں آگاہ کریں اور اُس کو آلاتِ سماعت مہیا کیے جائیں تاکہ وہ فیصلہ کرنے سے پہلے مشق کر سکے۔

- **انتخاب:** درست آلۂ سماعت کا انتخاب کریں، اس کے علاوہ بیٹری اور کان کا مولڈ (سانچہ) بھی درست سائز کا ہونا چاہیے۔ تفصیلات درج کریں۔

- **سکھائیں:** لوگوں کو سکھائیں کہ وہ آلاتِ سماعت سے کیسے، زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔
- **بعدازاں رابطہ(Follow Up):** مطلوبہ شخص سے کہیں کہ وہ دو ہفتے بعد دوبارہ رابطہ کرے تاکہ معلوم کیا جاسکے کہ وہ آلۂ سماعت سے کیسے فائدہ اُٹھا رہا ہے۔

سبق سوئم: مرحلہ دوئم : آلہ لگانا (Fit)

آلۂ سماعت کی پڑتال(Check)

آلۂ سماعت لگانے سے پہلے یہ پڑتال کریں، آلہ خراب نہ ہو اور درست کام کر رہا ہو۔ یہ دیکھنے کے لیے آلۂ سماعت درست کام کر رہا ہے، آلۂ سماعت کو سننے والی ٹیوب (Listening Tube) سے منسلک کر کے لِنگ آوازیں سنیں۔ آپ کو تمام لِنگ (Ling) آوازیں واضح طور پر سنائی دینی چاہیئے۔

ممکنہ پروگرام سے انتخاب

مطلوبہ شخص کی سماعت کے ٹیسٹ (جانچ) کی بنیاد پر آلۂ سماعت کو ضرورت کے مطابق پروگرام کریں۔ پہلے سے پروگرام شدہ آلۂ سماعت میں درج ذیل انتخاب ممکن ہیں:

- خود یعنی **ہاتھ** سے آلۂ سماعت کو پروگرام سوئچ کی مدد سے ضرورت کے مطابق پروگرام کیا جاسکتا ہے(پروگرام سوئچ کو ٹرِمر - Trimmer یا راکر سوئچ - Rocker Switch بھی کہا جاتا ہے)۔
- ٹیبلٹ یا سمارٹ فون کو استعمال کرتے ہو **ایپ کے ذریعے**۔

آزمائشی آلاتِ سماعت

آلۂ سماعت کو پروگرام کرنے کے بعد ضروری ہے کہ آلۂ سماعت کی جانچ کی جائے۔ آلۂ سماعت کی جانچ میں شامل ہیں:

- آلۂ سماعت کو لگانا (Fit)
- آلاتِ سماعت کو ایڈجسٹ(Adjust) کرنا (ضرورت کے مطابق)

آلۂ سماعت کا لگانا (Fitting)

- کان پر سانچہ (Earmould) لگانے سے شروع کریں۔ کان کا سانچہ آرام دہ ہونا چاہیے اور یہ مطلوبہ شخص کی کان کی نالی کے اندر / باہر آسانی سے لگ سکے۔
- کان کے سانچے(Earmould) سے منسلک نالی(Tube) کو صحیح لمبائی تک کاٹیں۔ نالی کی لمبائی تب درست ہوتی ہے جب آلۂ سماعت آرام سے کان پر بیٹھ جائے اور اس کے نیچے کوئی خلا نہ ہو۔

آلات سماعت ایڈجسٹ(Adjust) کرنا

اگر ضرورت ہو تو مطلوبہ فرد کے آلۂ سماعت کو ایڈجسٹ (ضرورت کے مطابق معمولی تبدیلی) کریں:

- دیکھیں کہ مطلوبہ فرد آواز کو واضح طور پر سُن سکتا ہے اور اگر ضروری ہو تو آواز کو ضرورت کے مطابق درست (تبدیل) کریں۔ اگر مطلوبہ فرد اپنے آلۂ سماعت کی آواز سے مطمئن نہیں، تو سہولت فراہم کرنے والے فرد (Service Mentor) سے بات کریں۔
- فیڈبیک (سیٹی جیسی آواز) کی پڑتال کریں (Check)۔ آلے سے سیٹی جیسی کوئی بھی آواز نہیں آنی چاہیے۔

سبق چہارم: مرحلہ سوئم : استعمال

آلاتِ سماعت کے استعمال کریں؟

یہ ضروری ہے کہ مطلوبہ فرد کو آلۂ سماعت کے فوائد سے آگاہ کیا جائے اور اُسے ترغیب دی جائے کہ وہ آلۂ سماعت کو باقاعدگی سے استعمال کرے تاکہ وہ اپنی اور دوسروں کی آوازیں سُنے۔

مطلوبہ فرد کو سکھائیں کہ وہ اپنا آلۂ سماعت صحیح طریقے سے کیسے استعمال کرے، بشمول:

1. آلۂ سماعت کے مختلف حصوں کی شناخت
2. آلۂ سماعت کو چلانے اور بند کرنے کا طریقہ
3. آلۂ سماعت کی آواز کو ضرورت کے مطابق تبدیل (Adjust) کرنا
4. آلۂ سماعت پہننا اور اُتارنا
5. بیٹری تبدیل کرنا، اور اس کی دیکھ بھال کرنا

آلات سماعت کی دیکھ بھال کیسے کریں؟

نقصان سے بچنے کے لیے، فرد کو آلۂ سماعت کی حفاظت کا طریقہ سکھانا ضروری ہے، جس میں شامل ہے۔

- **کان کے سانچہ (Earmould) اور آلۂ سماعت کی صفائی:** صرف کان کے سانچے (Earmould) کو پانی سے صاف کرنا چاہیے۔
- **پانی سے بچاؤ:** آلۂ سماعت کو گیلا ہونے سے بچانا ضروری ہے۔
- **محفوظ طریقے سے رکھنا:** نمی سے بچنے کے لیے روزانہ پونچھیں (کپڑے یا ٹشو پیپر سے) رات کو آلۂ سماعت کے بیٹری والے حصے کو کھول کر نمی دور کرنے والے آلے (Dehumidifier) میں رکھیں اور بیٹری کو علیحدہ آلہ رکھنے والے ڈبے میں رکھیں۔

سبق پنجم: مرحلہ چہارم: بعد ازاں آلۂ سماعت کی جانچ

آلۂ سماعت کا بعد ازاں جائزہ

آلۂ سماعت سے بہتر طور پر مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ مطلوبہ شخص بمعہ آلۂ سماعت 2 ہفتے اور 2 مہینے کے وقفے میں آئے تا کہ آلۂ سماعت کو ابتدائی مرحلے میں ہی درست (Adjust) کر لیا جائے۔

بالغ افراد کے لیے ہر دو سال بعد دوبارہ جانچ (Reassessment) کی تجویز دی جاتی ہے۔ بعد ازاں فالو اپ (Follow Up) بذریعہ فون یا ویڈیو کال بھی ممکن ہے یا بالمشافہ بھی ہو سکتا ہے۔ دوبارہ جانچ (Reassessment) بالمشافہ ہی ممکن ہے۔

آلۂ سماعت کے فالو اپ (Follow Up) سے آپ جان سکتے ہیں کہ آیا:

- آلۂ سماعت مطلوبہ فرد کی ضروریات کو پورا کر رہا ہے۔
- آلۂ سماعت کی مرمت یا تبدیلی
- آلاتِ سماعت اب بھی اپنی جگہ پر درست بیٹھتا ہے۔
- مطلوبہ فرد کو آلے کے محفوظ اور درست استعمال کے حوالے سے مسئلے کا حل درکار ہے۔

بالغوں کے لیے آلۂ سماعت کا فالو اپ (Follow Up)

یہ جاننے کے لیے کہ آیا بالغ فرد آلے سے مکمل طور پر فائدہ اٹھا رہا ہے، جانچ کریں کہ وہ:

- آلۂ سماعت کے آرام دہ استعمال اور تجربے سے مطمئن ہے
- آلۂ سماعت دن میں چار گھنٹے سے زیادہ استعمال کرتا ہے
- آلات سماعت سے مناسب یا زیادہ فائدہ اُٹھا رہا ہے

اگر مطلوبہ شخص تمام سوالوں کا جواب "ہاں" میں نہیں دیتا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ آلۂ سماعت سے بھرپور فائدہ حاصل نہیں کر رہا۔ مسئلے کا حل تلاش کریں۔ اگر مسئلے کا حل ممکن نہ ہو تو اُسے / انہیں کہیں کہ وہ بذاتِ خود کانوں کی صحت اور آلۂ سماعت (مصنوعات) کی جانچ کے لیے مطلوبہ جگہ پر جائیں۔ اگر مسئلے کا حل ممکن نہ ہو تو خدمات فراہم کرنے والے شخص (معلم) سے مسئلہ زیرِ بحث لائیں اور اگر ضرورت ہو تو کان اور سماعت کے ماہر کے پاس بھجوائیں (ریفر)۔

انہیں بتائیں کہ ہر دو سال بعد یہ بہت اہم ہے کہ کان کی صحت کا معائنہ کروائیں اور سماعت کی جانچ دوبارہ کروائیں تا کہ دیکھا جا سکے کہ کوئی تبدیلی تو واقع نہیں ہو گئی۔

سماعت کے لیے استعمال ہونے والی نالی (Listening Tube) کے ذریعے آلۂ سماعت کی جانچ کریں۔ اگر ایک یا دونوں آلۂ سماعت درست کام نہ کر رہے ہوں تو انہیں صاف کریں اور اگر کوئی بھی حصہ خستہ حال یا خراب ہے تو اُسے تبدیل کریں۔ اگر یہ حکمت عملی کام نہ کرے تو خدمات فراہم کرنے والے شخص (معلم) سے گفتگو کریں اور اگر ضرورت ہو تو مصنوعات فراہم کرنے والے کے پاس بھیج دیں۔

دیکھ بھال اور مرمت

ہر آلۂ سماعت کو صاف کریں اور معائنہ کریں:

- بیٹری کو باہر نکالیں اور کپڑے کے ساتھ خشک کریں تاکہ نمی کو ختم کیا جائے
- کپڑے یا بُرش کے استعمال سے آلۂ سماعت اور بیٹری والے خانے کو صاف کریں
- تار یا برش سے آلۂ سماعت پر چپکی ہوئی کان کی موم (Wax) اُتار دیں۔

خستہ حال یا خراب شدہ حصوں (پرزوں) کو تبدیل کریں۔ عام طور پر قابلِ تبدیل حصوں (پُرزوں) میں شامل ہیں:

- بیٹری (Battery)
- کان کا ہک (Ear Hook)
- کان کا سانچہ (Ear Mould)
- کان کے سانچے کی نالی (Ear Mould Tube)

اگر آلۂ سماعت میں قابلِ ذکر دراڑیں موجود ہوں یا پانی کی وجہ سے خراب ہو چکا ہو تو آلۂ سماعت تبدیل کر دیں۔